الف ۔ اہم پالیسی اعلانات کا تاریخ وار تذکرہ

الف ۔ 1: بینکاری پالیسی و نگرانی گروپ

نظامِ ادائیگی نامزدگی فریم ورک: ادائیگی کے نظاموں کا شمار بازار کے اہم ترین انفرا اسٹرکچر میں ہوتا ہے جس کے ذریعے مالی اداروں کے درمیان رقوم منتقل کرنے کی سہولت مہیا کی جاتی ہے جبکہ نامزد ادائیگی کے نظاموں کو عام طور پر نظامیاتی لحاظ سے اہم ادائیگی کے نظاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نظامیاتی لحاظ سے اہم ادائیگی کے نظاموں کے آپریشنز کے ڈیزائن میں کسی قسم کا نقص یا تعطل مالی منڈیوں کے کام کو بری طرح متاثر کرسکتا ہے۔ پی ایس اینڈ ای ایف ٹی ایکٹ 2007ء کی بعض دفعات کے تحت ادائیگی کے نظاموں کی نگرانی میں اضافے کے لیے اور اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے نظام ادائیگی کا نامزد فریم ورک جاری کیا۔ یہ فریم ورک پاکستان میں پے منٹ سسٹم آپریٹروں اور پے منٹ سروس پروائیڈرز کی جانب سے ادائیگی کے نظاموں کی عملی کارروائیوں کو مؤثر بنانے اور خطرے کے بہتر انتظام کو یقینی بنائے گا (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 25 جولائی 2017ء)۔

انتظام خطر کی تعمیل پر رہنما خطوط: اسٹیٹ بینک نے بینکاری کی صنعت میں تعمیل کے خطرے کی شناخت، جانچ اور انتظام کے لیے ایک یکساں اور مربوط طرز فکر فراہم کرنے کے لیے تفصیلی رہنما خطوط وضع کیے ہیں۔ ان رہنما خطوط کا مقصد بینکوں میں سازگار 'تعمیل کی ثقافت' کو فروغ دینا اور ساختی اور خطرے پر مرتکز طرز فکر اختیار کرتے ہوئے تعمیل کے وظیفے کی اثر انگیزی کو تقویت دینا ہے (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 07 بتاریخ 9 اگست 2017ء)۔

کلیئرنگ کی عملی سرگرمیوں کے رہنما خطوط: اسٹیٹ بینک نے نظام ادائیگی اور الیکٹرانک فنڈز ٹرانسفرز ایکٹ 2007ء کی دفعہ 3 کے تحت رہنما خطوط جاری کیے۔ ان رہنما خطوط میں کلیئرنگ ہاؤس اور اس کے ارا کین کے کردار اور ذمہ داریوں، کلیئرنگ کے مختلف بیچوں کے تصفیے کے نظام الاوقات، صارفین کے لیے تلافی کی پالیسی، آن لائن شاخیں رکھنے والے بینکوں کے لیے تنازعہ کے حل کا طریقہ کار اور مرکزی کلیئرنگ جیسے اہم شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 21 ستمبر 2017ء)۔

ملکی ترسیلات زر کو فروغ دینے کے لیے بلادفتر بینکاری کے ضوابط: اسٹیٹ بینک نے بلادفتر بینکاری ذرائع سے ملکی ترسیلات زر کی آمد میں تیزی اور اسے مؤثر بہ لاگت بنانے میں سہولت دینے اور بلادفتر / موبائل والٹس کے استعمال میں اضافے کے ذریعے مالی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے بلادفتر بینکاری ضوابط کے دائرہ کار میں ملکی ترسیلات زر اکاؤنٹ کا ایک نیا زمرہ متعارف کرایا (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 09 بتاریخ 22 دسمبر 2017ء)۔

بینکوں میں کال سینٹر کے انتظام پر رہنما خطوط: پوری صنعت میں کال سینٹروں کے مؤثر انتظام کے استحکام اور اس میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ کال سینٹر کی مینجمنٹ پر ایک جامع پالیسی فریم ورک وضع کریں (بی سی اینڈ سی پی ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 14 فروری 2018ء)۔

پرزم کے نئے آپریٹنگ قواعد: پرزم کی عملی کارروائیوں میں خاصی پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے جس میں تھرڈ پارٹی منتقلیاں، اسٹریٹ تھرو پروسیسنگ اور ملکی ترسیلات زر کی بین البینک فنڈ منتقلی شامل ہیں۔ پرزم کے نئے آپریٹنگ قواعد (پی او آرز) کو 2009ء میں جاری کرنے کے بعد اسٹیٹ بینک نے تمام فریقوں کی مشاورت سے پی او آرز جاری کیے جنہیں بہترین عالمی معیارات سے ہم آہنگ کیا گیا ہے اور پرزم (آر ٹی جی ایس) کاروباری آپریشنز سے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ ان قواعد میں پرزم شراکتی رسائی سے متعلق تفصیلی معیار، تصفیے اور قطعیت، اثر انگیزی اور کارکردگی کے متعلق تفصیلی معیار فراہم کیا گیا ہے۔ ان قواعد کا اطلاق موجودہ کے ساتھ ساتھ پرزم کی تمام مستقبل کی شراکت داریوں میں بھی ہوگا (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 06 مارچ 2018ء)۔

ملکی نظامیاتی لحاظ سے اہم بینکوں (ڈی ایس آئی بیز) کا فریم ورک: ابھرتی ہوئی بہترین روایات خاص طور پر بازل کمیٹی برائے بینکاری نگرانی (بی سی بی ایس) کے اظہاریے پر مبنی طرز فکر کے مطابق بینک دولت پاکستان نے ملکی نظامیاتی لحاظ سے اہم بینکوں کی نامزدگی اور نگرانی کا ایک فریم ورک تیار کیا ہے۔ ڈی ایس آئی بیز کے فریم ورک میں ان کی شناخت اور نامزدگی کے طریقہ کار، ضابطہ کاری اور نگرانی میں مزید بہتری اور رہنما خطوط کا نفاذ شامل ہیں۔ اس فریم ورک کے تحت اسٹیٹ بینک ڈی ایس آئی بیز کے نمونے کی شناخت اور ہر سال آخر جون تک نامزدگیوں کا اعلان کرے گا۔ نامزد ڈی ایس آئی بیز کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ نقصان برداشت کرنے کی بلند شرائط اور نگرانی کے پہلے سے زیادہ تقاضوں کی تکمیل کریں۔ ڈی ایس آئی بیز کے نمونے میں بقیہ بینکوں کو صرف نگرانی کے پہلے سے زیادہ تقاضوں کی تکمیل کرنا ہوگی (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 04 بتاریخ 13 اپریل 2018ء)۔

رقوم کی برقی منتقلی کے ضوابط (ای ایف ٹی): ای ایف ٹی پر ادائیگی پیغام شروع / پروسیس کرنے کے لیے ارسال کنندہ اور وصول کنندہ کی کم از کم معلومات کا تعین کرنے کی غرض سے ادائیگیوں کے نظام اور الیکٹرانک فنڈز ٹرانسفر ایکٹ 2007ء کی دفعہ 3(1) اور دفعہ 26 کے تحت ای ایف ٹی کے ضوابط جاری کیے گئے ہیں۔ رقوم کی الیکٹرانک منتقلی صارفین کو یہ سہولت دیتی ہے کہ وہ اے ٹی ایمز، انٹرنیٹ اور موبائل بینکاری جیسے مختلف ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے رقوم کی منتقلی کے لیے اپنے بینک کھاتوں تک برقی طور پر رسائی حاصل کرسکیں (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 09 مئی 2018ء)۔

وائٹ لیبل اے ٹی ایم آپریٹروں کے لیے رہنما خطوط: اے ٹی ایم کے ذریعے نقد رقوم سے متعلق خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں عوام کو سہولت دینے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ غیر بینکاری اداروں کو ملک میں وائٹ لیبل اے ٹی ایم خدمات مہیا کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس کے مطابق، اسٹیٹ بینک نے ادائیگیوں کے نظام اور الیکٹرانک فنڈز ٹرانسفر ایکٹ 2007ء کے تحت وائٹ لیبل اے ٹی ایم آپریٹروں کے رہنما خطوط جاری کیے۔ ان رہنما خطوط کا اطلاق ممکنہ وائٹ لیبل اے ٹی ایم آپریٹروں (ڈبلیو ایل اے اوز) پر ہوگا جن کے لیے ضروری ہے کہ وہ پی ایس ڈی سرکلر نمبر 03 برائے 2014ء بتاریخ 23 اکتوبر کے تحت جاری ہونے والے قواعد کی دفعات پر عملدرآمد کریں۔ ان رہنما خطوط سے وائٹ لیبل اے ٹی ایم کے کاروبار میں داخلے کے خواہش مند غیر بینک اداروں کے مقاصد، وسعت اور عملی کارروائیوں کے بندوبست اور ضوابطی شرائط اور صارفین کے تحفظ کے اقدامات کا تعین کیا گیا ہے (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 05 بتاریخ یکم جون 2018ء)۔

الف۔2 ترقیاتی مالیات گروپ

ایک روایتی بینک کو اسلامی بینک کے قالب میں ڈھالنے کے رہنما خطوط: اسلامی بینکاری کو فروغ دینے اور روایتی بینک سے اسلامی بینک میں اپنے تمام بینکاری آپریشنز منتقل کرنے کے خواہش مند بینکوں کو سہولت دینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے ایک روایتی بینک کو اسلامی بینک کے قالب میں ڈھالنے کے تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے۔ ان رہنما خطوط میں اہلیت کا معیار، ضروری اقدامات اور تین مراحل پر مشتمل منتقلی کا عمل دیا گیا ہے: (i) منتقلی کا عمل شروع کرنے کی اصولی منظوری (ii) روایتی بینکاری کی موجودہ شاخوں کی اسلامی بینکاری کی شاخوں میں منتقلی اور (iii) ایک مکمل اسلامی بینک کے لائسنس کا اجرا (آئی بی ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 06 جولائی 2017ء)۔

پسماندہ علاقوں میں خاتون آجرین کے لیے نومالکاری اور قرضہ ضمانت اسکیم: ملک کے بینکاری سہولتوں کے لحاظ سے پسماندہ علاقوں میں خاتون آجرین کی مالکاری تک رسائی میں بہتری لانے کی کوششوں کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک نے ایک نومالکاری اور قرضہ ضمانت اسکیم متعارف کرائی (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 05 بتاریخ 25 اگست 2017ء)۔

سبز بینکاری کے رہنما خطوط: اسٹیٹ بینک نے بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے کاروبار اور عملی کارروائیوں سے ابھرنے والے ماحولیاتی خطرات کا تحفظ کرنے کی غرض سے سبز بینکاری کے رہنما خطوط جاری کیے۔ یہ رہنما خطوط انتظام خطر، کاروبار میں سہولت اور اپنے اثر میں کمی کے شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 08 بتاریخ 09 اکتوبر 2017ء)۔

چھوٹی اور درمیانی انٹرپرائزز (ایس ایم ای) کی مالکاری کے محتاطیہ ضوابط: سازگار ضوابطی ماحول کی فراہمی کے ذریعے ایس ایم ای مالکاری کے فروغ میں مزید سہولت کی غرض سے ایس ایم ای مالکاری کے محتاطیہ ضوابط پر نظر ثانی کرتے ہوئے ان میں ایس ایم ای سے مخصوص قرضہ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے اور مطلوبہ عمومی ذخائر کی شرط اور چھوٹی اور درمیانی انٹرپرائزز کے لیے قرضے کی تکمیل کے وقت میں کمی کی گئی ہے (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 09 بتاریخ 22 دسمبر 2017ء)۔

پلانٹ اور مشینری کے لیے اسلامی طویل مدتی مالکاری سہولت: کمرشل بینکوں اور ڈی ایف آئیز کے ذریعے پلانٹ اور مشینری کے لیے طویل مدتی مالکاری سہولت کے تحت ملک میں برآمدی نوعیت کی صنعتوں کو فروغ دینے کے حوالے سے اسٹیٹ بینک طویل مدتی نومالکاری سہولت (ایل ٹی ایف ایف) فراہم کر رہا ہے۔ تاہم، شریعت سے ہم آہنگ متبادل کی غیر موجودگی میں مذکورہ سہولت اسلامی بینکاری اداروں کے لیے دستیاب نہیں تھی۔ اس کے مطابق اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری اداروں کے ذریعے پلانٹ اور مشینری کے لیے مضاربہ پر مبنی طویل مدتی مالکاری سہولت متعارف کرائی۔ اسٹیٹ بینک نے اسکیم میں شرکت کرنے والے اسلامی بینکاری اداروں کے لیے عمومی پول میں مضاربہ سرمایہ کاری کی اجازت دی ہے۔ آئی ایل ٹی ایف ایف کے تحت برآمدکنندگان (بشمول ایس ایم ایز) شراکتی اسلامی بینکاری اداروں کے ذریعے اہل شعبوں کے لیے درآمدی یا مقامی ساختہ نئے پلانٹ اور مشینری کی خریداری کے حوالے سے طویل مدتی مقامی کرنسی کی مالکاری سے استفادہ کرسکتے ہیں (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 14 فروری 2018ء)۔

اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعہ نظم و نسق کا فریم ورک: اسٹیٹ بینک نے یکم جولائی 2015ء سے نافذ العمل اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعہ نظم ونسق کا فریم ورک متعارف کرایا تھا۔ تاہم صنعت کی روایات اور بعض حلقوں کی جانب سے موصول ہونے والی آرا کی روشنی میں اس فریم ورک کو مزید بہتر بنایا گیا ہے (آئی بی ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 07 جون 2018ء)۔

لائن آف کریڈٹ: خرد مالکاری شعبے کو درپیش فنڈنگ کے مسائل حل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے مائیکروفنانس بینکوں اور غیر بینک مائیکروفنانس کمپنیوں کے لیے ایک لائن آف کریڈٹ تشکیل دی ہے جس سے خرد مالکاری کے قرض گیروں کو قرضہ دیا جاسکے گا۔ علاوہ ازیں، مائیکروفنانس بینکوں اور غیر بینک مائیکروفنانس کمپنیوں کو تھوک قرض گاری دینے کے لیے قائم غیر بینک مالی کمپنیوں کو اسٹیٹ بینک فنڈز مہیا کرے گا (اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 14 جون 2018ء)۔

ماسٹر سرکلر – پلانٹ اور مشینری کے لیے طویل مدتی مالکاری سہولت: اسٹیک ہولڈرز کو سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ایل ٹی ایف ایف کے تحت جاری کی جانے والی تمام ہدایات کو ایک ماسٹر سرکلر کی شکل میں یکجا کر دیا ہے۔ ایل ٹی ایف ایف کے تحت موجودہ پروجیکٹس کے نئے منصوبوں/ توازن کاری، مرمت اور تبدل کی مالکاری کے طریقہ کار میں بہتری لانے کے لیے موجودہ کے ساتھ ساتھ نئے منصوبوں کی مطلوبہ برآمدات کی نگرانی کے لیے اس میں ایک معیاری طریقہ کار بھی دیا گیا ہے (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 28 جون 2018ء)۔

اسلامی بینکاری اداروں کے لیے تربیت اور استعداد کاری کے اقدامات میں اضافہ: **اسلامی بینکاری صنعت میں علم اور استعداد کاری کی ترقی کے ضمن میں مسلسل سیکھنے کی ثقافت کو فروغ دینے میں اسلامی بینکاری اداروں (آئی بی آئیز) کی حوصلہ افزائی کے لیے اسٹیٹ بینک نے تمام آئی بی آئیز کو ہدایت کی ہے کہ وہ تربیت اور استعداد کاری کے اقدامات میں اضافہ کریں۔ ہدایات کے مطابق آئی بی آئیز کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ تزویراتی، وظیفہ جاتی اور عملی سطحوں پر اپنے ملازمین / عملے کے علم، مہارتوں اور صلاحیتوں کو برقرار رکھیں، ان کی تازہ کاری کریں اور اس میں اضافہ کریں۔ ان اقدامات کا نتیجہ خدمات کی فراہمی کے بلند معیار اور ممکنہ صارفین میں اسلامی بینکاری کے بارے میں زیادہ آگاہی کی صورت میں نکلے گا (آئی بی ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 29 جون 2018ء)۔**

الف۔3 مالی بازار اور انتظام ذخائر گروپ

بازار زر کے سودے: **زری پالیسی کے نفاذ کے حصے کے طور پر اسٹیٹ بینک بازار زر کے سودے انجام دیتا ہے تاکہ بازار زر شبینہ ریپو ریٹ کو اسٹیٹ بینک کے ٹارگٹ "پالیسی ریٹ" کے قریب رکھا جاسکے۔ تمام جدولی بینکوں اور پرائمری ڈیلروں کو بازار زر کے ان سودوں میں شرکت کی اجازت ہے، تاہم اسٹیٹ بینک بازار زر کے خصوصی سودوں کا انعقاد بھی کر سکتا ہے جس میں صرف پرائمری ڈیلروں کو شرکت کی اجازت ہوگی۔ شراکتی اداروں کو سہولت دینے کی غرض سے اس موضوع پر اسٹیٹ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ہدایات کو ماسٹر سرکلر کی شکل میں یکجا کر دیا گیا ہے (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 12 بتاریخ 03 جولائی 2017ء)۔**

ماسٹر سرکلر – قانونی مطلوبہ نقد محفوظ برقرار رکھنا: **مطلوبہ نقد محفوظ پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے میں بینکوں کو سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے تمام موجودہ ہدایات کو ایک ماسٹر سرکلر کی شکل میں یکجا کر دیا ہے (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 04 بتاریخ 08 مارچ 2018ء)۔**

لازمی شرحِ سیالیت: **بینکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ لازمی شرح سیالیت کو نقد، سونے یا پاکستان میں ان کے طلبی اور میعادی واجبات میں سے مالی واجبات سے مبرا منظور شدہ تمسکات میں برقرار رکھیں، جس کے بارے میں اسٹیٹ بینک وقتاً فوقتاً آگاہ کرتا رہتا ہے۔ بینکوں کو سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کی جانب سے اس موضوع پر جاری کی جانے والی ہدایات کو ایک ماسٹر سرکلر کی شکل میں یکجا کر دیا گیا ہے (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 05 بتاریخ 08 مارچ 2018ء)۔**

حکومتی تمسکات کی نیلامی: **اسٹیٹ بینک مارکیٹ ٹریژری بلز (ایم ٹی بیز) اور پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز جیسے حکومتی تمسکات کی نیلامی کے بارے میں وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرتا ہے۔ بینکوں / پرائمری ڈیلروں کو سہولت دینے اور زیادہ وضاحت کی غرض سے ان ہدایات کو ایک ماسٹر سرکلر کی شکل میں یکجا کر دیا گیا ہے (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 06 بتاریخ 15 مارچ 2018ء)۔**

رواں شرح پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز: **حکومت پاکستان نے پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز کے قواعد 2000ء کے تحت رواں شرح کوپن کے ساتھ پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رواں شرح پی آئی بیز کے کوپن کا نرخ نشانیہ شرح جمع / منفی نیلامی میں طے شدہ مارجن کے مساوی ہوگا۔ نشانیہ شرح ششماہی مارکیٹ ٹریژری بلز کی بہ وزن اوسط یافت ہوگی، جس کا تعین تازہ ترین کامیاب ششماہی ایم ٹی بی کی نیلامی سے ہوگا، جس کا انعقاد رواں نرخ پی آئی بی کی نیلامی اور / یا کوپن کی مدت کے آغاز پر ہوگا۔ اس کوپن کی ادائیگی اور دوبارہ تعین ششماہی بنیادوں پر کیا جائے گا (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 09 بتاریخ 07 مئی 2018ء)۔**

الف۔4 مالی ذخائر انتظام گروپ

حکومتی ٹیکسوں اور ڈیوٹیوں کی آن لائن وصولی: **ملک کے نظام ادائیگی کا بڑا حصہ حکومت کی وصولیوں اور ادائیگیوں پر مشتمل ہوتا ہے، جو زیادہ تر نقد اور کاغذی تمسکات پر مبنی ہے۔ اس سے نہ صرف نظام کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے بلکہ ٹیکس گزاروں کو ٹیکسوں کی ادائیگی میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے**

فیصلہ کیا کہ عوام ایف بی آر کے ٹیکسوں اور ڈیوٹیوں کی ادائیگی انٹرنیٹ بینکاری کے حامل کھاتوں یا اے ٹی ایمز کے ذریعے کر سکتے ہیں۔ اس کے مطابق اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ ایف بی آر (اندرون ملک آمدنی) اور ایف بی آر (کسٹمز) کو ون لنک میں بلوں کی ادائیگی کے نظام میں بل ادا کرنے والوں کی حیثیت سے شامل کرے اور 05 دسمبر 2017ء تک ون لنک کے ساتھ ضروری ارتباط کا نظام وضع کیا جائے۔ ٹیکسوں کی وصولی کے آن لائن نظام کو ملک بھر میں 31 دسمبر تک ضروری آزمائشوں کے بعد آپریشنل کر دیا جائے (ایف ڈی سرکلر نمبر 05 بتاریخ 06 اکتوبر 2017ء)۔